سوال

(866) کیا عشاء کے وِتر میں دو رکعت پڑھ کر درمیان میں تشہد بیٹھنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشاء کے وِتر میں دو رکعت پڑھ کر درمیان میں تشہد بیٹھنا چاہیے کہ نہیں؟ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ پڑھنے سے وِتر نفل بن جاتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین وِتر اکٹھے پڑھنے کی صورت میں درمیان میں ''التحیات'' نہیں پڑھنا چاہیے، کیونکہ حدیث میں وِتر کو مغرب کی نماز سے مشابہ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیهقی، بَابُ مَن أَوتَرَ بِثَلَاثٍ مَوصُولَاتٍ بِتَشَهُّدَينِ وَتَسلِيمٍ، رقم: ۴۸۱۶، شرح معانی الآثار، رقم: ۱۷۳۹) اور اگر کوئی درمیانی رکعت میں تشہد بیٹھے، تو سلام پھیر کر تیسری رکعت علیحدہ پڑھنی چاہیے۔ امام محمد بن نصر مروزی نے ''قیام اللیل'' میں اسی طریقہ کو اختیار کیا ہے۔ وتروں کے درمیان ''التحیات'' پڑھنے کی صورت میںیہ نفل نہیں بنتے بلکہ مغرب کے فرضوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے جس سے روکا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 737

محدث فتویٰ